رُباعیات

از

(جناب شارق میرٹھی ایم۔ اے)

ٹکر

ہنس ہنس کے شراب درد پینی ہی ہے
افلاس میں بادشاہی میں نے کی ہے
اے گردشِ روزگار مجھ کو دیکھ!
میں نے ۔۔ دو جہاں سے ٹکر لی ہے

مسکرانا ہے ابھی

ہر چوٹ پہ دل کی گنگنانا ہے ابھی
ہر سازِ ستم پہ گیت گانا ہے ابھی
مغموم نظر نہ ہو کہ سچ کو شارق
ہر زخمِ جگر پہ مسکرانا ہے ابھی

بے رُخی

غنچے بھی چمن میں مسکراتے ہی رہے
پودے بھی خوشی سے لہلہاتے ہی رہے
پھولوں کی فسردگی پہ ڈالی نہ نگاہ
مرغانِ بہار گیت گاتے ہی رہے

کوئی نہیں

موتی مرے آنسوؤں کے چننے والا
افسانۂ غم پہ سر کو دھننے والا
ہو کوئی، تو دل کا حال آکر سن لے
کیا ہے کوئی دل کا حال سننے والا؟